دارالافتاء جامعہ دارالعلوم یاسین القرآن
St-18-1 سیکٹر 5-M نارتھ کراچی- فون: 021-38302662, 021-32064664

الرقم المسلسل ٦٣٧ تاریخ الوصول
رقم الاتصال تاریخ الاجراء ٩/٧/١٤٤١ھ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حبیب بینک اپنے صارفین کو کریڈٹ کارڈ کی جو سہولت دیتا ہے اس میں اگر آپ کے اکاؤنٹ میں پیسے موجود نہ بھی ہوں تو بھی اگر آپ انکی دی گئی اماؤنٹ جیسے ڈیڑھ سے دولاکھ روپے کی خریداری کرتے ہیں آپ کو اجازت ہوتی ہے خریداری کرنے کی اور اس رقم کو ایک مقرر مدت میں جمع کروانے پر کوئی سود نہیں دینا پڑتا لیکن اس سروس کے استعمال کرنے کے بعد چونکہ آپ نے انکی سروس استعمال کی ہے تو آپ کو پوائنٹس دیئے جاتے ہیں اور پوائنٹس جمع ہوتے ہوتے جب ایک معین مقدار تک جمع ہو جاتے ہیں تو آپ کو کوئی بھی چیز گفٹ کی جاتی ہے مثلاً فریج وغیرہ اس سہولت کو لینا اور اس کارڈ کا استعمال کرنا کیسا ہے؟

دارالافتاء

الجواب حامداً ومصلیاً:

کریڈٹ کارڈ میں معاملہ ہی ادھار پر سود کا ہوتا ہے، اس معاہدہ میں اگرچہ ادارہ (بینک) ایک متعین مدت فراہم کرتا ہے کہ جس میں اگر حامل کارڈ ادائیگی کر دے تو اس کو سود ادا نہیں کرنا پڑتا۔ لیکن اصلاً یہ معاہدہ سود کی بنیاد پر ہوتا ہے اور اس کی ادائیگی کا وعدہ ہوتا ہے، اس کے علاوہ اس میں تجدید مدت کی سہولت بھی موجود ہوتی ہے جس سے ادائیگی کی مدت بڑھ جاتی ہے البتہ اس کے ساتھ ساتھ شرح سود میں اضافہ ہو جاتا ہے اور بعض صورتوں اضافی رقم لی جاتی ہے اور جس معاہدہ کی بنیاد ہی سود پر ہو وہ کیونکر جائز ہو سکتا ہے؟ لہٰذا ان خرابیوں کی وجہ سے اس کارڈ کا استعمال اور اس پر ملنے والی سہولت ناجائز ہے البتہ اگر آپ کو بینک کارڈ کی اشد ضرورت ہو تو ڈیبٹ کارڈ استعمال کریں بشرطیکہ اس پر کوئی نفع نہ ملتا ہو۔

لما فی القرآن الکریم

یا ایہا الذین آمنوا لا تاکلوا الربوا اضعافا مضاعفۃ واتقوا اللہ لعلکم تفلحون۔

(جاری)

Scanned by CamScanner

وفی مشکوۃ المصابیح ٢٤٤/١ ط: قدیمی

عن جابر رضی اللّٰہ عنہ لعن رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم
آکل الربوا ومؤکلہ وکاتبہ وشاہدیہ وقال ہم سواء (رواہ مسلم)

وفی الفقہ الاسلامی وادلتہ ٣٧٩٣/٥ ط: دار الفکر

القرض الذی جر منفعۃ قال الحنفیۃ فی الراجح عندہ
کل قرض جر نفعا حرام اذا کان مشروطا اما ان لم یکن مشروطا
او متعارفا علیہ فی القرض فلا بأس۔

وفی الاشباہ ص ٩٩ ط: قدیمی

المعروف کالمشروط فعلی المفتی بہ صارت عادتہ کالمشروط صریحا

وفی معاییر الشرعیۃ

لا یجوز للمؤسسات اصدار بطاقۃ الائتمان ذات الدین المتجدد
الذی یسددہ حامل البطاقۃ علی اقساط آجلۃ بفوائد ربویۃ

وفی رد المحتار ١٦٦ ط: سعید

(قولہ کل قرض جر نفعا حرام) ای اذا کان مشروطا...
وان لم یکن النفع مشروطا فی القرض فعلی قول الکرخی لا بأس بہ۔

واللّٰہ اعلم بالصواب

کتبہ نثار احمد

دار الافتاء: جامعۃ دار العلوم یٰسین القرآن

الجواب صحیح

محرم ١٤٤١

دار الافتاء

رئیس دار الافتاء
المفتی السید نجم الحسن الامروہوی
جامعۃ دار العلوم یاسین القرآن

03 JAN 2020

Scanned by CamScanner